حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی مشہور تصنیف

انفاس العارفین

مترجم

علامہ حکیم محمد اصغر اظہر فاروقی

نوری بک ڈپو داتا دربار ○ لاہور

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

انفاس العارفین

نوری بک ڈپو لاہور

انفاس العارفین

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

— تقدیم —

راجہ رشید محمود ایم اے ماہر مضمون اردو
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ

— ترتیب و ترجمہ —

حضرت علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی مدظلہ العالی

نوری بک ڈپو - لاہور

ناشر و تاجر

آر-آر پرنٹرز لاہور

مرکزی دفتر : معصوم منزل ، اسلام گنج ۔ لاہور
مرکز فروخت : بازار داتا صاحب ۔ لاہور

نذر جو فلاں جگہ اپنے اوپر لازم کی تھی۔ اسے بھیج دو۔ وہ شرمندہ ہوا اور وہ نذر بھیج دی۔ اسی وقت اس کا گھوڑا تندرست ہو گیا۔

فرماتے تھے ایک شخص صاحب دعوت روم سے ایران میں آیا اور ایران سے ہندوستان۔ اسے عبداللہ چلپی کہتے تھے۔ اس سے بہت عجائب مشاہدہ ہوتے تھے۔ ان میں سے ایک یہ کہ حجرہ میں بغیر روٹی پانی کے چالیس روز اعتکاف بیٹھتا تھا۔ حجرہ کے دروازہ کو بند کر دیتے تھے۔ وہ صحیح وسالم باہر نکلتا تھا۔ بسا اوقات اس تاریکی میں وہ قرآن مجید لکھتا اور بسا اوقات زمین میں دھنس جاتا اور جس جگہ چاہتا وہاں سے نکل آتا۔ لوگ کہتے اولیاء اللہ سے ہے اور صاحب کرامات ہے میں اس کی ملاقات کے لئے گیا۔ ان دنوں وہ بعض ایرانیوں کے گھر بادشاہ سے چھپا ہوا تھا۔ پہلے میں ان روافض سے ملا۔ بارہ مسئلوں میں گفتگو ہوئی۔ تمام مسائل میں میں نے انہیں الزام دیا انہوں نے انصاف کیا اور قبول کیا۔ لیکن میں نے ابتداء میں نہیں بتایا کہ میں سنی ہوں۔ میں نے کہا میرا مذہب "خذ ما صفا ودع ما کدر" ہے۔ زیادہ تعصب سے پیش نہیں آئے۔ پھر میں نے مذکورہ مسائل بیان کئے اور دلائل براہین اور خطابیہ سے انہیں الزام دیتا تھا وہ قبول کرتے تھے اور انکار کی گنجائش نہیں تھی پھر ہم نے عبداللہ سے ملاقات کی میں نے اسے اولیاء اللہ کے طریق سے بالکل بے بہرہ پایا میں نے اس کی تعظیم سے اعراض کیا۔ ایرانیوں میں سے ایک شخص نے سوال کیا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ تم بڑے شوق سے آئے اور جب اسے دیکھا روگردانی کی میں نے کہا میں اسے ولی سمجھا تھا وہ دعوتی نکلا۔ عبداللہ نے یہ بات سنی تو انصاف کیا۔ اس کے بعد اس نے دعائے سیفی پڑھنا شروع کی وہ ایسے مقام پر پہنچا جہاں نحو کے قاعدہ سے اعراب کے دو طریقے تھے لیکن بلحاظ وجدان ایک طریقہ متعین تھا اس نے دوسرا طریقہ اختیار کیا۔ میں نے کہا تم نے غلطی کی۔ اس نے کہا یہ درست ہے، غلط نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں اس نے مناظرہ کیا اور دعائے سیفی کے تمام نسخے جو اساتذہ سے پہنچے تھے منگوائے۔ تمام اس کے موافق نکلے۔ یہانتک کہ تیرھواں نسخہ جو شیخ احمد جام کے تبرکات میں سے تھا اور امراء کے گھر سے طلب کیا۔ وہاں سے میرے موافق عبارت نکلی اس نے انصاف کیا اور غلطی کا اعتراف کیا۔ پھر اس نے ایرانیوں سے کہا۔ کیا تمہیں کچھ علم ہے کہ میں نے اس قدر بحث کیوں کی ہے جب میں اس جگہ پہنچتا تھا تو تاریکی دیکھتا تھا۔ آخر